سوال

(463)اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی خدمت میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کی ایک عبارت پیش کر رہا ہوں اور آپ سے درخواست ہے کہ اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

((وقال ابو العباس فی موضع آخر وإخراج الصدقة مع الجنازة بدعة مکروھة وھی تشبه الذبح عند القبر ولا یشرع شیء من العبادات عند القبور الصدقة وغیرھا۔ ویجوز زیارة قبر الکافر للإعتبار ولا یمنع الکافرین زیارة قبر أبیه (صابر علی، خطب جامع مسجد حمیدیہ، رانا کالونی، جی۔ ٹی۔ روڈ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جناب حافظ ابن تیمیہ کی ایک عبارت ''واستفاضت الآثار بمعرفة المیت ''الخ، کے متعلق استفسار فرمایا ہے تو جواباً گزارش ہے کہ حافظ صاحب موصوف نے قرآنِ مجید سے کوئی آیت کریمہ نہیں لکھی، اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے کوئی صحیح یا حسن حدیث پیش فرمائی۔

رہے آثار تو وہ دین میں دلیل نہیں بنتے، اس لیے حافظ صاحب موصوف کا یہ موقف درست نہیں۔ واللہ اعلم۔

٢٠ ٢ ١٤٢٣ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص404

محدث فتویٰ